سوال

(215)وراثت کاایک اختلافی مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوگیا ہے اوراس کے پانچ بیٹے اورپانچ بیٹیاں ہیں ،اس نے اپنی زرعی زمین کواپنے بیٹوں اوربیٹوں کے بیٹوں اوران کی آئندہ اولاد کےلئے وقف کردیا ہے اورکہا ہے کہ اس کی خریدوفروخت نہ کی جائے توسوال یہ ہے کہ کیااس وقف کرنے والے کی بیٹیوں کی اولادکی بھی اس کی وارث ہوگی یا نہیں ؟یا بیٹوں کی اولادمیں سے بیٹیاں ہوں گی وہ بھی اس وارثت کی حق دارہوں گی یا نہیں براہ کرم رہنمائی فرمائیں ،جزاکم اللہ خیرا"

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم کااختلاف ہے کہ بیٹیوں کی اولاد بھی اورلادکی اولادہے یانہیں ،چنانچہ اس سلسلہ میں دوقول ہیں ،اس قسم کے مسئلہ میں شرعی عدالتیں جوفیصلہ کریں وہ ان شاءاللہ صحیح ہوگا کیونکہ اس طرح کے مسائل میں عموماتنازعہ کی صورت ہوتی ہے اوران کا حل عدالت ہی سے ہوسکتا ہے ۔۔۔اللہ تعالیٰ سب کوتوفیق عطافرمائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص333

محدث فتویٰ